ہمارے ہندوستانی مسلمان

—: مصنّف :—



ڈبلیو۔ڈبلیو۔ہنٹر۔ ایل ایل ڈی، آئی سی ایس (بنگال)

—: مُترجم :—

ڈاکٹر صادق حُسین، ایم، بی، بی ایس

ہمارے ہندوستانی مسلمان

ہنٹر

کیا وہ اپنے ضمیر کے مطابق ملکہ کے خلاف بغاوت کرنے پر مجبور ہیں؟

◎

:مصنّف:

ڈبلیو۔ ڈبلیو۔ ہنٹر۔ ایل ایل ڈی، آئی سی ایس (بنگال)

◎

:مُترجم:

ڈاکٹر صادق حسین، ایم، بی، ایس

مکی دارالکتب
۵۔ یوسف مارکیٹ
غزنی سٹریٹ
اردو بازار
لاہور

حوالہ نمبر۔م۔د/97۔ 33/0[illegible]

کتاب	☆	ہ[illegible]ے ہندوستانی [illegible]مان
مصنف	☆	ڈبلیو ڈبلیو ہنٹر
اہتمام	☆	محمد عباس شاد
ناشر	☆	قاری محبوب الرحمان انور
اشاعت	☆	اپریل 1997ء
مطبع	☆	حاجی حنیف اینڈ سنز لاہور
قیمت	☆	-/120

ضمیمہ نمبر 1

مکہ کے علماء کا فتویٰ

سوال

آپ کی اس بارے میں کیا رائے ہے۔ خدا آپ کے اقبال کو بلند کرے۔
کیا ملک ہندوستان میں جس کے حاکم عیسائی ہیں اور جو اسلام کے تمام احکام میں مداخلت نہیں کرتے۔ مثلاً" روزانہ نماز' عیدین کی نماز وغیرہ وغیرہ مگر اسلام کے بعض احکام چھوڑ دینے کو جائز سمجھتے ہیں مثلاً" وہ اس شخص کو اپنے مسلمان آباؤ اجداد کی جائیداد کا وارث قرار دیتے ہیں جو مرتد ہو گیا ہو اور عیسائی بن گیا ہو دار الاسلام ہے یا نہیں۔ مندرجہ بالا کا جواب دیں اور اللہ سے اس کا اجر پائیں۔

جواب نمبر (1)

(الحمد لله رب العلمين) سب تعریف اللہ کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا مالک ہے۔

(رب زدنی علما) خدا میرے علم کو بڑھائے!

"جبتک اسلام کے بعض مخصوص احکام جاری ہیں وہ دارالاسلام ہے" اللہ سب کچھ جاننے والا اور بے عیب ہے اور اللہ سب سے بڑا ہے۔

یہ فتویٰ اس شخص نے دیا ہے جو اللہ کی مخفی عنایات کا آرزو مند ہے۔ جو خدا کی تعریف کرتا ہے اور اس کے رسول پر درود بھیجتا ہے۔

دستخط جمال ابن عبداللہ شیخ عمر الحنفی مکہ معظمہ کا موجودہ مفتی خدا اس پر اور اس کے باپ پر رحم فرمائے۔

جواب نمبر (2)

سب تعریف اللہ کے لئے ہے جو واحد ہے اور خدا ہمارے رسول اور اس کی آل اور

اس کے اصحاب اور اس پر ایمان لانے والوں پر رحمت فرمائے۔ (نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم والہ وصحابہ وذریاتہ اجمعین) اے خدا میں تجھ سے نیکی کا راستہ چاہتا ہوں۔ (اھدنا الصراط المستقیم)

"ہاں جب تک کہ اس میں اسلام کی بعض خصوصیات جاری ہیں' وہ دارالاسلام ہے"۔

خدا ہی سب کچھ جاننے والا ہے وہ بے عیب ہے اور سب سے بڑا ہے۔ یہ اس شخص نے لکھا ہے جو خدائے مہربان سے نجات کا طالب ہے خدا اس کو اور اس کے والدین کو اس کے استادوں کو اس کے بھائیوں کو اس کے دوستوں اور مسلمانوں کو معاف فرمائے۔

دستخط احمد بن زینی و لہم مکہ معظمہ کے شافعی مذہب کا مفتی

جواب نمبر (3)

سب تعریف اللہ کے لئے ہے جو ایک ہے اور خدا میرے علم کو بڑھائے۔

یہ امر دسو کی شرح میں مرقوم ہے کہ دارالاسلام اس وقت تک دارالحرب نہیں بن جاتا۔ جب وہ کافروں کے ہاتھ میں چلا جائے بلکہ اس وقت دارالحرب بنتا ہے جب اس میں اسلام کے تمام یا بہت سے احکام جاری نہ رہیں"۔

خدا عالم الغیب ہے خدا کی رحمتیں ہمارے رسول پر اس کی آل پر اور اس کے صحابہ پر نازل ہوں۔

دستخط بقلم خود حسین بن ابراہیم مالکی مذہبی کا مفتی مکہ معظمہ۔

ضمیمہ نمبر 2

شمالی ہند کے علماء کا فتویٰ

استفتاء: مترجمہ سید امیر حسین پرنسل اسسٹنٹ کمشنر بھاگل پور
کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ:
"ہندوستان میں جہاد جائز ہے؟ یہ ملک پہلے مسلمان بادشاہ کے ماتحت تھا اور اب عیسائی حکومت کے زیراقتدار ہے۔ یہ عیسائی بادشاہ اپنی مسلمان رعایا کے مذہبی فرائض میں مداخلت نہیں کرتا۔ مثلاً" روزہ' حج' زکوۃ' نماز' جمعہ اور نماز باجماعت اور مسلمانوں کو ان فرائض کی ادائیگی کی پوری پوری آزادی ہے۔ وہ مسلمانوں کو پناہ دیتا ہے بعینہٖ جیسے کوئی مسلمان بادشاہ دے گا۔ یہاں مسلمان رعایا کے پاس نہ اپنے حاکموں کے ساتھ لڑنے کی طاقت ہے نہ ان کے پاس ہتھیار ہیں۔ برخلاف اس کے اگر لڑائی شروع کر دی جائے تو شکست ناگزیر ہے جس سے اسلام کی عزت کو نقصان پہنچے گا"۔

فتویٰ بتاریخ 17 ربیع الثانی مطابق 17 جولائی 1870ء اس جگہ مسلمان عیسائیوں کی امان میں ہیں اور اس ملک میں جہاد نہیں جہاں اہل اسلام کو پناہ حاصل ہو جہاد کے لئے ضروری ہے کہ مسلمانوں اور کافروں کو پناہ اور آزادی حاصل نہ ہو۔ لیکن یہاں یہ حالت نہیں۔ مزید برآں یہ ضروری ہے کہ جہاد کیا جائے تو اس میں مسلمانوں کی فتح اور اسلام کی برتری کا قیاس غالب ہو۔ اگر اس قسم کے قیاس کا امکان نہ ہو تو جہاد ناجائز ہے۔

اس جگہ مولویوں نے ایک عربی متن درج کیا جو منہاج الغفار اور فتاویٰ عالمگیری سے منقول ہے۔

مہریں

مولوی محمد علی لکھنوی۔ مولوی عبدالحی لکھنوی۔ مولوی فیض اللہ لکھنوی۔ مولوی محمد نعیم لکھنوی۔ مولوی رحمت اللہ لکھنوی۔ مولوی قطب الدین لکھنوی۔ مولوی مفتح اللہ لکھنوی۔ مولوی لطف اللہ رام پوری۔ مولوی غلام علی رام پوری۔

ضمیمہ نمبر 3

محمڈن سوسائٹی کلکتہ کا فیصلہ

شمالی ہندوستان کے علماء کے فتویٰ کی مخالفت کرتے ہوئے یعنی یہ کہ:

"ہندوستان دارالاسلام ہے"۔

مولوی کرامت علی یوں رقمطراز ہیں:

دوسرا سوال یہ ہے کہ ملک میں جہاد جائز ہے یا نہیں لیکن اس کو پہلے سوال کے ساتھ حل کر دیا گیا ہے۔ کیونکہ دارالاسلام میں جہاد کی اجازت کسی حالت میں بھی نہیں۔ یہ امر اس قدر واضح ہے کہ اس کی حمایت کے لئے کوئی دلیل یا مثال پیش کرنا ضروری نہیں ہے۔ اب اگر کوئی گم کردہ راہ مجنون اپنی الٹی قسمت کی وجہ سے ملک ہندوستان کے انگریز حاکموں کے خلاف جنگ شروع کر دے تو اس قسم کی جنگ کو بغاوت تصور کیا جائے گا اور بغاوت اسلامی فقہ میں سخت منع ہے اس لئے یہ جنگ بھی ناجائز ہوگی۔ اگر کوئی شخص کسی حالت میں بھی ایسی جنگ کرے گا تو مسلمان اپنے حاکموں کا ساتھ دینے پر مجبور ہوں گے۔ اور ان کے ساتھ مل کر باغیوں سے جنگ کریں گے۔ مندرجہ بالا امر صاف طور پر فتاویٰ عالمگیری میں موجود ہے۔